شذرات

(گزشتہ سے پیوستہ)

اور جب احزاب (قوموں) نے اُن کا احاطہ کیا اور خندق کھودی گئی تو بہت وجہوں سے صحابہ پر اللہ کی رحمت ظاہر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے مکر کو ان کے سینوں میں لوٹا دیا اور انھوں نے مسلمانوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچایا۔ اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے طعام میں برکت ہوئی تو جو کہ ایک صاع اور بکری کا بچہ ایک ہزار آدمیوں کو کافی ہوا۔ اور پتھر کے پھاڑنے میں کسریٰ اور قیصر کے مکانات ظاہر ہوئے اور ان کے فتح ہونے کی جلد بشارت ہوئی اور اندھیری رات میں سخت ہوا چلی اور ان کے دلوں میں رعب ڈالا گیا۔ پھر وہ شکست کھا گئے اور قریظہ کا محاصرہ کیا پھر وہ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے حکم پر اتر پڑے تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے ان کے لڑنے والوں کو قتل کا حکم کیا اور ان کی اولاد کو قید کیا۔ پھر وہ حق کو پہنچے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے طبعی رغبت تھی زینب رضی اللہ عنہا میں تو اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کے لیے موفر کیا۔ کیونکہ اس میں دینی مصلحت تھی تاکہ وہ جان لیں کہ ادعیاء کے حلائل ان کے لیے حلال ہیں پھر زینب رض کے شوہر نے اس کو طلاق دی اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا نکاح کر دیا۔

ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن خطبہ فرما رہے تھے کہ اچانک ایک اعرابی کھڑا ہوا، اور اس نے کہا کہ اے اللہ کے رسولؐ مال ہلاک ہوا، اور عیال بھوکے ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باران کو طلب فرمایا۔ حالانکہ آسمان میں کوئی بھی ٹکڑا بادل کا نہ تھا تو آپؐ نے اپنے ہاتھ کو نیچے نہیں کیا۔ یہاں تک کہ آسمان صاف ہوگیا۔ جیسا کہ جبال ہوتے ہیں۔ پھر بارش ہوئی یہاں تک کہ نقصان کا خوف ہوا تو آنحضرتؐ نے فرمایا ہمارے اردگرد برسائیے اور اس میں برکت کا ظہور ہوا۔ جیسے حضرت جابرؓ کی کھجور کی کھوڑی (جس پر حضورؐ نے بیٹھ کر اس کے باپ کا قرض ادا کیا تھا) اور ام سلیم کی روٹیاں اور اس کے مثال (جو وہ ستر اور اسی مردوں کو کافی ہوئیں) اور جب بنو مصطلق

نے لڑائی کی تو ملائک مشاق اشکال میں ظاہر ہوئے۔ تو دشمن ڈر گئے۔

حضرت عائشہؓ کو اسی غزوہ میں تہمت ہوئی تو ان کی برات کے لیے اللہ کی رحمت ظاہر ہوئی اور جن لوگوں نے فاحشہ کی اشاعت کی تھی۔ ان پر حدود کو قائم کرنا۔

اور جب سورج کسوف ہوا تو اللہ کی طرف تضرع کی کیونکہ یہ بھی اللہ کی آیتوں میں سے ایک آیت ہے۔ اس کے ہاں برگزیدہ لوگوں میں خوف ٹپکتا ہے اور اس میں آپؐ نے بہشت اور دوزخ کو دیکھا قبلہ کی دیوار میں یہ خاص شان میں مثال کے حکم کا ظہور تھا۔

اور اللہ تعالیٰ نے اس کو رؤیا میں دکھایا۔ فتح کے بعد ان کا مکہ میں داخل ہونا حلق اور قصر کرتے ہوئے خوف نہیں کرتے اور ابھی اس کا وقت بھی نہ آیا تھا۔ اور یہ اللہ کی طرف سے صلح کی تفویب تھی جو بہت فتحوں کا سبب تھا اور ان کو ان کا علم نہ تھا اس کی مثال وہ ہے جو عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے معارضہ میں کہا تھا۔ جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات آئی تھی کہ ہر قول میں فائدہ ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے منافقوں کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے قول اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے قول حق کے ساتھ رد فرمایا پھر امر لوٹا اس کی طرف کہ صلح پر ان کی رائے مجتمع ہوئی اگرچہ دو جماعتیں اس کو مکروہ جانتی تھیں۔

اور وہاں چند آیتیں ظاہر ہوئیں لوگ پیاسے ہوئے ان کے پاس ایک برتن کے اندر پانی کے سوا کچھ بھی نہ تھا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا ہاتھ اس میں رکھا تو آپؐ کی انگلیوں سے پانی جوش مارنے لگا، حدیبیہ کا پانی نکالا۔ اس میں ایک قطرہ بھی پانی کا نہ چھوڑا، پھر اس میں برکت کی گئی تب اس نے پانی پلایا اور پیا۔ بیعۃ الرضوان کا واقعہ ہوا مخلصوں کی معرفت کے لیے پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر خیبر کو فتح کیا۔ اس سے فئ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر اور مسلمانوں پر وہ قدر کہ اس سے جہاد پر قوی ہوئے، اور خلافت کا انتظام ہوا تو حضور علیہ السلام زمین میں خلیفہ ہوئے اور آیتیں ظاہر ہوئیں آپ کے طعام میں زہر کو داخل کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی خبر دی (خیبر کے دن) حضرت سلمہ بن اکوع کو دھکا پہنچا۔ اس سے کچھ ہلو کنے نکلے جس کے بعد آپ کو کوئی شکایت نہ ہوئی اور اس نے ارادہ کیا کہ اپنی حاجت کو پورا کرے تو کسی چیز کو نہیں دیکھا کہ اس سے ڈھانپے تو پھر دو درختوں کو بلایا دونوں نے فرمانبرداری کی اونٹ کی طرح جس کے ناک میں نکیل تھی تاکہ جب

فارغ ہوا تو ان دونوں کو ان کی اپنی جگہ پر واپس کیا اور جب حمار بی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارادہ کیا تو اللہ تعالی نے اس پر رعب ڈالا تو آپ نے اس کے ہاتھ کو باندھا۔

پھر اللہ تعالی نے اس کے دل میں وہ پھونکا جو ملاء اعلیٰ میں منعقد ہوا تھا۔ جابر لوگوں کی لعنت اور ان کی شوکت کا ازالہ اور ان کی رسموں کا ابطال پھر اللہ کی طرف سے اس میں کوشش کے ساتھ قریب ہوا پھر قیصر اور کسریٰ کی طرف لکھا اور ہر جابر سرکش کی طرف، پھر کسریٰ نے بے ادبی کی تو اس پر بددعا کی تو اللہ تعالی نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے کردیا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت زید، حضرت جعفر اور حضرت ابن رواحہ کو موتہ کی طرف بھیجا پھر اس پر ان کا حال منکشف ہوا پھر خبر آنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو خبر دیدی۔

پھر اللہ تعالی نے فتح مکہ کی تقریب کے لیے بھیجا اس کے بعد جو عرب کے زندہ رکھنے کے جہاد سے فارغ ہوا تو قریش نے اپنے عہدوں کو توڑا اور اندھے ہوگئے اور ان پر اسلام کو داخل کیا جس کا انھوں نے کبھی حساب بھی نہ کیا تھا۔

اور حنین کے دن جب مسلمان اور کفار ملے اور ان کے لیے جوت نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اس کے اہل بیت سخت مستقیم رہے اور ان کو مٹی ماری تو آپ کے اس مارنے میں برکت کی گئی تو ان میں کسی انسان کو نہ چھوڑا، مگر اس کی آنکھوں کو مٹی سے بھر دیا۔ پھر وہ پیٹھ دیکر بھاگے۔
پھر اللہ تعالی نے مسلمانوں پر سکینۃ کو بھیجا پھر وہ جمع ہوگئے اور فتح ہونے تک سب نے کوشش کی اور ایک شخص کے لیے جو اسلام کا داعی تھا۔ اور سخت لڑائی لڑی تھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو ناری کہا، کچھ لوگ اس میں شک کرنے لگے پھر ظاہر ہوا کہ اس شخص نے اپنے آپ کو قتل کیا۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا گیا تو اللہ تعالی نے آپ پر حال کی وضاحت کے لیے دعا فرمائی تو آپ کے پاس دو شخص آئے جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھتے تھے اور اور ان دونوں نے جادو اور جادوگر کی خبر کی۔